دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Urgent

سیریل نمبر	10148	نام	اسماعیل
فتوی نمبر		پتہ	کراچی
تاریخ	12/12/2010	موضوع	بچے کی جنس
ای میل		کاتب	لطف اللہ

اسلام وعلیکم !

سوالات کے ساتھ جوابات ارسال کیجئے- جزاکاللہ

حاملہ عورت جب الٹراساونڈ کرواتی ہے تو کیا یہ پوچھ سکتی ہے کے پیدا ہونے والا بچہ لڑکا ہو گا یا لڑکی اور کیا بتانے والے کو بھی بتانا جایز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ یہ معلوم کرنا اور بتانا نہ تو شرعاً لازم ہے اور نہ ہی اس میں کوئی حرج ہے مگر یہ عمل فضول ہونے کے ساتھ بسا اوقات فریقین میں باہم اختلاف ونزاع کا سبب بن کر علیحدگی تک کے واقعات دیکھنے اور سننے میں آئے ہیں نیز کئی ایک واقعات میں خلاف توقع نتیجہ سامنے آنے کی وجہ سے لڑکی ذہنی ٹینشن کی وجہ سے بچہ کی پیدائش کے دوران اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتی ہے یا پھر حمل کے ضائع ہونے کا شدید اندیشہ ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عام طور پر سمجھدار معالج بتانے سے بھی معذرت کر لیتے ہیں یا اچھی خبر دیتے ہیں بہر کیف اس لایعنی حرکت سے احتراز ہی بہتر ہے۔

کما فی قواعد الفقہ: الاصل فی الاشیاء الاباحۃ (ص ۵۹)۔

واللہ اعلم بالصواب

لطف اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۲/ ۳/ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکت

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء

۱۰۱۴۸

۱۴۳۲/۳/۲۳

۲۷/۲/۱۱